جلسہ تقسیم اسناد 2016

خطبۂ استقبالیہ

از

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر

دوشنبہ 26 دسمبر 2016

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

A Central University Established by an Act of Parliament in 1998

Accredited as "A" grade by NAAC

Gachibowli, Hyderabad 500 032 - T.S.

خطبۂ استقبالیہ

از

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

وائس چانسلر

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

جلسۂ تقسیم اسناد - 2016

دوشنبہ، 26 دسمبر 2016ء

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے چھٹے جلسۂ تقسیم اسناد کے مبارک موقع پر آپ تمام کا خیر مقدم کرتے ہوئے میں بڑی مسرت اور فخر محسوس کررہا ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی عالی جناب پرنب مکھرجی، عزت مآب صدر جمہوریہ ہند اور وزیٹر جامعہ ہٰذا کی آمد پر خوشی و مسرت سے سرشار ہے۔ محترم، بحیثیت مہمان خصوصی آپ کی شرکت کے باعث جلسہ تقسیم اسناد کی یہ تقریب نہ صرف ذاتی طور پر میرے لیے اور ہمارے فارغ التحصیل طلبا کے لیے بلکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تمام افراد کے لیے ایک یادگار اور تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔ جنابِ صدر ہم سب آپ کے انتہائی شکرگزار ہیں۔

میں اُن معزز شخصیتوں کا استقبال کرتے ہوئے بھی نہایت مسرت محسوس کررہا ہوں جنہیں آج ڈاکٹر آف لیٹرس کی اعزازی ڈگری عطا کی جانے والی ہے، میری مراد معروف صنعت کار و سماجی جہد کار جناب سنجیو صراف اور ہندوستانی سنیما کی اہم ترین شخصیت اور سپر اسٹار جناب شاہ رخ خان سے ہے۔ یونیورسٹی کی اعزازی ڈگری کو قبول کرنے کے لیے میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

سب سے پہلے میں یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے والے ان تمام طلبا کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں جو آج یہاں موجود ہیں اور جو کسی وجہ سے یہاں حاضر نہیں

ہو سکے لیکن انہیں غائبانہ سندیں عطا کی جائیں گی۔ جن طلبا نے تمغے حاصل کیے ہیں انہیں اور ان کے والدین کی خدمت میں بھی خصوصی مبارکباد پیش ہے۔ آج 2,885 فارغ التحصیل طلبا کو مختلف مضامین میں گریجویشن و پوسٹ گریجویشن کی سندیں عطا کی جائیں گی اور 276 طلبا کو ایم فل و پی ایچ ڈی کی سندیں دی جائیں گی۔ اس جلسہ تقسیم اسناد میں فاصلاتی طرز کے کل 44,235 گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کے فارغین کو بھی ان کی غیر حاضری میں سندیں دی جارہی ہیں۔

اس موقع پر میں آپ حضرات کے سامنے یونیورسٹی کا ایک اجمالی تعارف اور مختصر رپورٹ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ایک مرکزی جامعہ ہے جو 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم ہوئی تاکہ اردو زبان کی ہمہ جہت ترقی، روایتی اور فاصلاتی تعلیم کے ذریعے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ و تکنیکی تعلیم کی فراہمی اور خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے اور رسائی، حصہ داری اور معیار کے قومی ایجنڈہ کی پابندی ہو سکے۔ اس کے علاوہ اس کا ہدف یہ بھی ہے کہ تمام طلبا انگریزی زبان سے بھی کماحقہٗ واقف ہو جائیں تاکہ اردو میڈیم کے طلبا بھی ملک اور دنیا بھر کے دیگر طلبا کے ساتھ عمودی و افقی سطحوں پر مسابقت کر سکیں۔

ایک عالی مرتبہ شخصیت کے نام سے موسوم اس جامعہ نے اردو میڈیم میں غیر رسمی طرز تعلیم کے ذریعے اپنے سفر کا آغاز کیا اور محض بیس سال سے بھی کم عرصے میں اس نے اپنی سرگرمیوں اور حدود کو خاصا وسیع کر لیا۔ سال 2009 میں NAAC کے ذریعے اسے ''اے'' گریڈ کی منظوری حاصل ہوئی اور اس سال بھی 'اے' گریڈ ہی میں اس کی تجدید ہوئی ہے۔

یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کے مطابق اس نے اپنے شعبہ جات، اسکولوں، مراکز، اداروں اور سٹلائیٹ کیمپسوں کی مدد سے ملک کی لسانی اقلیت کے ایک بڑے طبقے کی تعلیمی امنگوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے اور تدریس، تحقیق، تربیت اور مختلف توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے

لیے تعلیم کی فراہمی کا نظم کیا گیا۔

تعلیم و تدریس، تحقیق، نظم و انصرام، بنیادی ڈھانچہ اور توسیعی سرگرمیوں کے حوالے سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کارکردگی کو آپ سب کے سامنے پیش کرتے ہوئے مجھے بڑی خوشی ہو رہی ہے۔ مجھے یہ اطلاع دیتے ہوئے بہت فخر محسوس ہو رہا ہے کہ یونیورسٹی میں اس وقت 24 شعبہ جات، 7 اسکولوں، 10 کالجوں، 3 پولی ٹکنک کالجوں، 3 صنعتی تربیتی اداروں اور 3 ماڈل اسکولوں کے ذریعے 72 سے زائد تعلیمی پروگراموں کا انتظام ہے۔ اس یونیورسٹی کی یہ امتیازی خصوصیت ہے کہ یہاں ابتدائی سے اعلیٰ تک تعلیم کی تمام سطحوں اور عمومی، پیشہ ورانہ اور تکنیکی میدانوں میں مختلف کورسز اور تعلیمی پروگرام فراہم ہیں۔ پچھلے چار برسوں کے دوران یہاں روایتی طرز تعلیم کے تحت آرٹس، سائنس اور کامرس میں انڈر گریجویٹ پروگراموں کا آغاز ہوا۔ مجموعی طور پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 17 پی ایچ ڈی، 12 ایم فل، 25 پوسٹ گریجویٹ اور 18 انڈر گریجویٹ پروگراموں کے ساتھ ساتھ کچھ ڈپلوما اور سرٹی فیکیٹ پروگرام بھی فراہم ہیں۔

یونیورسٹی اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ رسائی اور حصہ داری کے ذریعے مجموعی داخلے کے تناسب (GER) میں اضافہ کرنے کے قومی مشن کو آگے بڑھائے۔ اس سال یونیورسٹی کی جانب سے شروع کیا جانے والا برج کورس اسی سمت میں ایک کوشش ہے تاکہ سماج کے سب زیادہ محروم طبقات کو اعلیٰ تعلیم کے مرکزی دھارے سے مربوط کیا جاسکے۔ یونیورسٹی نے تعلیمی اصلاحات کے ایک جزو کے طور پر اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ہدایات کے مطابق گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کی سطح پر فراہم تمام پروگراموں کے لیے انتخاب پر مبنی کریڈٹ نظام (CBCS) کا آغاز کر دیا ہے۔ سمسٹر نظام اور ماڈیول پر مبنی نصاب کو اختیار کرنے کے علاوہ یونیورسٹی نے معیار بندی کے ایک حصے کے طور پر نمبر دہی کے نظام کو گریڈنگ کے نظام سے تبدیل کیا ہے۔

یونیورسٹی نے اپنے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور 169 مطالعاتی مراکز کے

ذریعے فاصلاتی تعلیم میں بھی بڑی اہم پیش رفت کی ہے۔ جہاں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے فاصلاتی تعلیم بورڈ (UGC-DEB) سے منظور شدہ گیارہ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جارہے ہیں ان میں بی ایڈ بھی شامل ہے جو قومی کونسل برائے تدریس اساتذہ (NCTE) سے مسلمہ ہے۔

یونیورسٹی اپنے طئے شدہ کیلنڈر کے مطابق تعلیمی نظام الاوقات کی پابندی کرتی ہے۔ اور طلبا کو عوامی آن لائین اوپن کورسز کے مواقع کے ذریعے ورچول اکتساب کے علاوہ معلوماتی تکنالوجی اور ترسیلی مہارتوں کے حصول کی بھی سہولت فراہم کرتی ہے تاکہ انہیں بہتر اہل روزگار بنانے کے لیے موثر طریقے سے مصروف کیا جاسکے۔ یونیورسٹی اس بات کو بھی تسلیم کرتی ہے کہ تحقیق ہی یونیورسٹی کی اہلیتوں اور قوتوں میں اضافہ کرنے والا کلیدی شعبہ ہے۔ اس نوعمر یونیورسٹی نے مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن اور البیرونی مرکز مطالعہ برائے سماجی اخراج اور شمولیتی پالیسی جیسے تحقیقی مراکز کے قیام کے ساتھ ساتھ یو جی سی سے عطا کردہ کئی بڑے اور چھوٹے تحقیقی پروجکٹس بھی حاصل کیے ہیں۔

مزید یہ کہ یونیورسٹی نے یہاں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کے سلسلے میں مشورے اور جائزے کے لیے ایک مرکزی تحقیقی کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ یونیورسٹی نے یو جی سی کے بارہویں منصوبے کے عمومی تعاون برائے ترقی اسکیم کے تحت تحقیق اور اختراعی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے قابل ذکر مالی تعاون مختص کیا ہے۔ چنانچہ اسی کے مطابق سال 17-2016 کے دوران ماہرینِ مضمون کی جانب سے جانچ اور جائزے کے بعد 44 چھوٹے تحقیقی پروجکٹس کو منظوری دی گئی۔ ایک 'اختراع کلب' (Innovative Club) اور 'آزاد فورم برائے تخلیقی افکار' بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ وابستگان میں تخلیقی صلاحیت پروان چڑھائی جائے اور ان کے فکری ارتقا کو تیز کیا جائے۔

یونیورسٹی نے منصوبہ بندی، نفاذ اور نگرانی پر مشتمل سہ رخی حکمت عملی کے ساتھ بعض دور رس اقدامات بھی شروع کیے ہیں تاکہ اعلیٰ تعلیم میں دانشوری اور جدت کو فروغ دیا جاسکے اور

یونیورسٹی کے انتظام وانصرام کی جدید کاری ہو سکے۔ منصوبہ بندی کا شعبہ تمام اسکولوں کے ڈین اور دیگر معاون شعبوں پر مشتمل ہے۔ توقع ہے کہ یہ شعبہ اعلیٰ تعلیمی نظام میں سماجی تقاضوں کی بنیاد پر ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق پالیسی لائحۂ عمل تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ شعبہ نفاذ رجسٹرار اور ان کے دفتر، افسر مالیات اور ان کے دفتر، تمام صدور شعبہ اور تمام ڈائرکٹروں پر مشتمل ہے، ادارے کی اہلیتوں اور استعداد میں اضافے کے لیے منظور شدہ پالیسیوں کو موثر طریقے سے نافذ کرنا اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ شعبۂ نگرانی شیخ الجامعہ اور دیگر قانونی مجالس/کمیٹیوں، IQAC اور شیخ الجامعہ کی جانب سے طے کردہ افسران پر مشتمل ہے۔ اس شعبہ کا کام مختلف پالیسیوں کے مقصد، وضاحت، جامعیت، اہمیت اور موزونیت اور ان کے نفاذ کی حکمت عملیوں کی جانچ اور جائزہ ہے۔

یونیورسٹی نے انتظامی و تعلیمی اصلاحات کو نافذ کرنے کے لیے شروع کردہ اقدامات کے علاوہ یونیورسٹی نظم و نسق کو خودکاری اور ای گورننس کے ذریعے جدید تر کرنے کے امور کو ترجیحی طور پر اختیار کیا ہے۔ یونیورسٹی میں فراہم کی جانے والی تعلیم کے معیار کی نگرانی اور اسے یقینی بنانے کے لیے ایک داخلی صیغہ برائے ضمانتِ معیار (IQAC) تشکیل دیا گیا ہے تا کہ وقفہ وقفہ سے جائزہ لیا جائے اور معیارِ ضمانت کی سالانہ رپورٹ تیار کی جائے۔

یونیورسٹی میں ایک بین الاقوامی طلبہ سیل بھی قائم کیا گیا ہے تا کہ بین الاقوامی طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کے ذریعے تعلیمی و تحقیقی اشتراکات کی مدد سے عالمی منظرنامے پر یونیورسٹی کی موجودگی کو بڑھایا جا سکے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی نے طلبا کی تربیت اور معاون خدمات کی فراہمی کے علاوہ معلومات اور رہنمائی کے ذریعے انہیں بااختیار بنانے کا بھی منصوبہ بنایا ہے۔

یونیورسٹی نے اہم تنظیموں کے ساتھ اشتراک کو آسان بنانے کے لیے یادداشت مفاہمت کمیٹی تشکیل دی ہے تا کہ باہمی استفادہ اور پیش رفت کے لیے تعلیم، تحقیق اور تربیت کے اعتبار سے

مختلف مہارتوں اور وسائل کا تبادلہ ہوسکے۔اس سال قومی تعلیمی ذخیرہ (NAD) اور یو۔جی سی۔انفلب نیٹ کے ساتھ اہم یادداشت ہائے مفاہمت پر دستخط ہوئے ہیں۔

یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں میں منصوبہ بند اضافہ، نئے تعلیمی پروگراموں کے آغاز اور نئے اداروں کے قیام کی وجہ سے داخلوں میں اضافہ کے باعث ابھرنے والے تقاضوں کی تکمیل کے لیے یونیورسٹی میں انفراسٹرکچر میں قابل لحاظ ترقی ہوئی ہے۔یونیورسٹی نے عمارتوں کی تعمیر میں اس بات کا بھی خاص خیال رکھا ہے کہ یہاں کا جمالیاتی حسن بھی موجود رہے۔یہ وسیع کیمپس محض ایک عمارت سے شروع ہوکر آج تقریباً 1,00,000 مربع میٹر کے تعمیر شدہ رقبہ میں تبدیل ہوگیا ہے جس میں 9 تعلیمی بلاک، 2 تحقیقی مراکز، 3 انتظامی عمارتیں، 2 تربیتی مراکز، 2 مہمان خانوں اور 6 دارالاقاموں کے علاوہ 3 اسپورٹس وتفریحی عمارتیں قائم ہیں۔اردو کے کاز کے لیے حکومت ہند، وزارت فروغ انسانی وسائل اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے کیے جانے والے گراں قدر تعاون کے لیے ہم ان کے ممنون ومشکور ہیں۔

یونیورسٹی نے مرکز برائے اطلاعاتی ٹکنالوجی بھی قائم کیا ہے تاکہ وہ اطلاعاتی وترسیلی ٹکنالوجی پر مبنی نظم وانصرام اور تعلیم کے لیے خدمات فراہم کرے۔نظم ونسق کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے معلوماتی وترسیلی ٹکنالوجی کا جو بنیادی ڈھانچہ درکار ہے اس کی فراہمی میں یہ مرکز بہت محنت سے کام کررہا ہے۔فی الحال یونیورسٹی کا پورا کیمپس وائی فائی اور فائبر آپٹک تاروں (20 کلومیٹر) سے محیط ہے جس میں 1 گیگا بائیٹ فی سکنڈ رفتار اور چوبیس گھنٹے رسائی کے ساتھ تمام شعبہ جات، انتظامی دفاتر اور دارالاقامے انٹرنیٹ سے مربوط ہیں۔یہ حاصل شدہ مہارت معلوماتی وترسیلی ٹکنالوجی پر مبنی تعلیمی خدمات میں سہولت فراہم کرے گی، جیسے تعلیمی کورسز کے مجموعی اکتسابی عمل کے ساتھ کامیابی سے مربوط کیا جاسکتا ہے تاکہ طلبا مرکوز طرز کے ذریعے زیادہ بہتر اکتسابی نتائج حاصل کیے جاسکیں۔

یونیورسٹی ایک علمی سماج کی سمت اپنی پیش رفت میں اپنے کتب خانے کو معلومات اور اکتساب کے ایک اہم مرکز کے طور پر دیکھتی ہے۔ یونیورسٹی نے اپنے کتب خانے کو مستحکم اور جدید تر بنانے کا ہدف اپنے سامنے رکھا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کتب خانہ میں تقریباً ایک لاکھ کتابوں کا ذخیرہ ہے جس میں تمام جدید مضامین کی کتابیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ لائبریری کو ای لائبریری میں تبدیل کرنے اور اسے ایک ڈیجیٹل لائبریری کی شکل دینے کے لیے لائبریری خدمات کی کمپیوٹر کاری کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ شعبوں کے کتب خانے طلبا و اساتذہ کی مخصوص ضرورتوں کی تکمیل کرتے ہیں۔

یونیورسٹی نے پولی ٹکنک کالجوں اور اسکول برائے سائنسی علوم دونوں اداروں میں مہارتوں اور استعداد کے فروغ کے لیے ضروری ماحول کی تخلیق کے ذریعے مہارتوں کے فروغ کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے پر اپنی توجہ مرکوز کی ہے۔

مزید یہ کہ یونیورسٹی نے کھیل کود اور دیگر جسمانی سرگرمیوں کے لیے درکار بنیادی ڈھانچے کی تیاری پر بھی اپنی توجہ مرکوز کی ہے ان میں جمنازیم، انڈور اسٹڈیم کمپلکس اور کرکٹ، فٹ بال اور ہاکی وغیرہ کے لیے کھیل کے میدان شامل ہیں۔ یونیورسٹی کی سب سے اہم سرگرمی اس کی توسیعی سرگرمی ہے جس کے لیے تمام سطحوں کے اکتسابی عمل میں زیادہ سے زیادہ سماجی شراکت ضروری ہے۔ یہاں کے مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اردو میڈیم اساتذہ، مرکز برائے مطالعات نسواں، اقامتی کوچنگ اکیڈمی، مرکز برائے معلوماتی ٹکنالوجی، یو جی سی۔ فروغ انسانی وسائل مرکز یونیورسٹی کے تاج میں لگے نگینوں میں کچھ اہم اضافے ہیں۔

اردو بولنے والے لوگوں میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں ہے اور یونیورسٹی ان اردو بولنے والوں کو اعلیٰ تعلیم کے دھارے میں شمولیت کے مواقع فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

میں اس موقع پر اپنے پیش رووں کی جانب سے اردو یونیورسٹی کے لیے کی گئی خدمات اور

مجھے یونیورسٹی کی عمودی اور افقی توسیع کو مستحکم کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تعلیم کے دوسرے میدانوں کے سلسلے میں کسی سمجھوتے کے بغیر سائنس اور ٹکنالوجی کو اردو جاننے والے افراد کی رسائی میں لانے کا ہدف ہی وہ ورثہ ہے جسے میں آگے لے جانا چاہتا ہوں۔

مولانا ابوالکلام آزاد چیر، اقامتی کوچنگ اکیڈمی، مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ اور مرکز مطالعہ برائے سماجی اخراج وشمولیتی پالیسی دراصل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تاج میں لگے ہوئے وہ نگینے ہیں جو یونیورسٹی کے بنیادی مقاصد کی عکاسی کرنے والی تحقیق و تربیت کی سرگرمیاں انجام دینے میں مصروف ہیں۔

ہم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اردو بولنے والے افراد کی اعلیٰ تعلیم میں مستحکم شمولیت کو مسلسل کامیابی کے ساتھ جاری رکھنے کے لیے مستقبل کا ایک منصوبہ تیار کررہے ہیں۔ یہ کام یہاں موجود آپ میں سے ہر فرد اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہمارے تمام بہی خواہوں کے تعاون ہی سے ممکن ہے۔

ممکن ہے میری یہ بات بہت حوصلہ مند محسوس ہو لیکن یہ کہتے ہوئے اپنی بات ختم کرنا چاہتا ہوں کہ میں اردو یونیورسٹی کو اردو ذریعہ تعلیم سے حصولِ علم کے خواہش مندوں کے لیے جدید ترین عصری ٹکنالوجی کے حامل ایک بابِ علم کی حیثیت سے دیکھتا ہوں۔ میں حکومت ہند، وزارت فروغ انسانی وسائل اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا بھی احسان مند ہوں کہ انہوں نے اعلیٰ تعلیم میں رسائی اور حصہ داری فراہم کرنے کے مشن کی تکمیل کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو نہایت فراخ دلی کے ساتھ مالیہ فراہم کیا۔

میں ایک بار پھر اس مبارک و مسعود تقریب میں آپ سب کا خیر مقدم کرتا ہوں اور فارغ التحصیل طلبا اور ان کے والدین کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

شکریہ